



سوال

مقتدی کو سورہ فاتحہ ہر حال میں پڑھنی چاہیے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مقتدی کو نماز میں کیا کرنا چاہیے۔ کیا وہ امام کے ساتھ ساتھ پڑھتا جائے یا اسے امام کی قراءت سننی چاہیے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیح السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نماز خواہ سری ہو یا جہری مقتدی کے لئے سورۃ فاتحہ کو ہر حال میں پڑھنا ضروری ہے۔ نماز جہری ہو تو فاتحہ کے علاوہ امام کی باقی قراءت کو سننا چاہیے سورہ فاتحہ کے علاوہ اس حال میں کچھ اور پڑھنا جائز نہیں ہے۔ کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب سے صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین کو اپنے پیچھے پڑھتے ہوئے سنا تو فرمایا:

((لا تظنوا ان فاتحۃ الكتاب فائز لا صلوة لمن لم یقر بها))

(مسند احمد سنن ابی داؤد ابن حبان، اس کی سند حسن ہے)

”سورہ فاتحہ کے سوا اور کچھ نہ پڑھو کیونکہ جو شخص سورہ فاتحہ نہیں پڑھتا اس کی نماز نہیں ہوتی۔“

مقتدی تنہا نماز پڑھنے والے سے مختلف فیہ ہے کیونکہ امام جب (سمع اللہ من حمدہ) کہتا ہے تو مقتدی ((ربنا ولک الحمد)) کہتا ہے کہ کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ:

إنما نزل الایام لیوم یہ فلا تتشغوا علیہ، فأذاع فارکوا، وأذا قال سمع اللہ من حمدہ، فتولوا ربنا لک الحمد، وأذا سجد فاسجدوا، وأذا صلی جالساً فسلطوا بطرساً آمعون، (صحیح بخاری حدیث نمبر 722)

”امام اس لیے ہوتا ہے تاکہ اس کی پیروی کی جائے، اس لیے تم اس سے اختلاف نہ کرو۔ جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو اور جب وہ سمع اللہ من حمدہ کہے تو تم ربنا لک الحمد کہو اور جب وہ سجدہ کرے تو تم بھی سجدہ کرو۔ اور جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم سب بھی بیٹھ کر پڑھو۔“

حدیث ما عندی واللہ اعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات
محدث فتویٰ

فتاویٰ اسلامیہ

ج 1 ص 382

محدث فتویٰ